روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 19 جنوری 2011ء 14 صفر 1432 ہجری 19 صلح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 16

اچانک نظر

حضرت جریرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ''اچانک نظر پڑ جانے'' کے بارہ میں دریافت کیا۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' اِصۡرِفۡ بَصَرَکَ ''اپنی نگاہ ہٹالو۔

(صحیح مسلم کتاب الاداب باب نظر الفجأة حدیث نمبر:4018)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پھر بعد اس کے چوتھی حالت ہے جس سے نفس امارہ بہت ہی پیار کرتا ہے اور جو تیسری حالت سے بدتر ہے کیونکہ تیسری حالت میں تو صرف مال کا اپنے ہاتھ سے چھوڑنا ہے۔مگر چوتھی حالت میں نفس امارہ کی شہوات محرمہ کو چھوڑنا ہے اور ظاہر ہے کہ مال کا چھوڑنا بہ نسبت شہوات کے چھوڑنے کے انسان پر طبعاً سہل ہوتا ہے۔اس لئے یہ حالت بہ نسبت حالات گذشتہ کے بہت شدید اور خطرناک ہے اور فطرتاً انسان کو شہوات نفسانیہ کا تعلق بہ نسبت مال کے تعلق کے بہت پیارا ہوتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ وہ مال کو جو اس کے نزدیک مدار آسائش ہے بڑی خوشی سے شہوات نفسانیہ کی راہ میں فدا کر دیتا ہے۔اور اس حالت کے خوفناک جوش کی شہادت میں یہ آیت کافی ہے۔ولقد همت به.........یعنی یہ ایسا منہ زور جوش ہے جو اس کا فرو ہونا کسی برہان قوی کا محتاج ہے۔پس ظاہر ہے کہ درجہ چہارم پر قوت ایمانی بہ نسبت درجہ سوم کے بہت قوی اور زبردست ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور ہیبت اور جبروت کا مشاہدہ بھی پہلے کی نسبت اس میں زیادہ ہوتا ہے اور نہ صرف اس قدر بلکہ یہ بھی اس میں نہایت ضروری ہے کہ جس لذت ممنوعہ کو دور کیا گیا ہے اس کے عوض میں روحانی طور پر کوئی لذت بھی حاصل ہو اور جیسا کہ بخل کے دور کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کی رازقیت پر قوی ایمان درکار ہے۔اور خالی جیب ہونے کی حالت میں ایک قوی توکل کی ضرورت ہے تا بخل بھی دور ہو اور غیبی فتوح پر امید بھی پیدا ہو جائے۔ایسا ہی شہوات ناپاک نفسانیہ کے دور کرنے کے لئے اور آتش شہوت سے مخلصی پانے کے لئے اس آگ کے وجود پر قوی ایمان ضروری ہے جو جسم اور روح دونوں کو عذاب شدید میں ڈالتی ہے اور نیز ساتھ اس کے اس روحانی لذت کی ضرورت ہے جو ان کثیف لذتوں سے بے نیاز اور مستغنی کر دیتی ہے۔جو شخص شہوات نفسانیہ محرمہ کے پنجہ میں اسیر ہے وہ ایک اژدہا کے منہ میں ہے جو نہایت خطرناک زہر رکھتا ہے۔پس اس سے ظاہر ہے کہ جیسا کہ لغو حرکات کی بیماری سے بخل کی بیماری بڑھ کر ہے اسی طرح بخل کی بیماری کے مقابل پر شہوات نفسانیہ محرمہ کے پنجہ میں اسیر ہونا سب بلاؤں سے زیادہ بلا ہے جو خدائے تعالیٰ کے ایک خاص رحم کی محتاج ہے اور جب خدا تعالیٰ کسی کو اس بلا سے نجات دینا چاہتا ہے تو اپنی عظمت اور ہیبت اور جبروت کی ایسی تجلی اس پر کرتا ہے جس سے شہوات نفسانیہ محرمہ پارہ پارہ ہو جاتی ہیں اور پھر جمالی رنگ میں اپنی لطیف محبت کا ذوق اس کے دل میں ڈالتا ہے اور جس طرح شیر خوار بچہ دودھ چھوڑنے کے بعد صرف ایک رات تلخی میں گذارتا ہے بعد اس کے دودھ کو ایسا فراموش کر دیتا ہے کہ چھاتیوں کے سامنے بھی اگر اس کے منہ کو رکھا جائے تب بھی دودھ پینے سے نفرت کرتا ہے۔یہی نفرت شہوات محرمہ نفسانیہ سے اس راستباز کو ہو جاتی ہے جس کو نفسانی دودھ چھڑا کر ایک روحانی غذا اس کے عوض میں دی جاتی ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد21ص237)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب
ماہر امراض جلد

۞ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن

۞ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائناکالوجسٹ

تینوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 23 جنوری 2011ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔

۞ مکرم ڈاکٹر مرزا امین بیگ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن امریکہ سے تشریف لا رہے ہیں وہ مورخہ 22 تا 27 جنوری 2011ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

۞ مکرم ڈاکٹر منصور حسن میاں صاحب
جگر، شوگر اور جوڑوں کے درد کے امراض کے ماہر مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔وہ مورخہ 22 جنوری 2011ء کو بعد دوپہر تا شام اور 23 جنوری کو صبح 8:00 تا دوپہر 2:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت مند احباب و خواتین ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور شعبہ پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔آمین

مشعل راہ

صفات حسنہ میں ترقی سے خدا کا قرب ملتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 20 فروری 2004ء میں حضرت مسیح موعود کا حوالہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

آپ نے اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ **اس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ زبان، کان، آنکھ اور ہر ایک عضو سے تقویٰ سرایت کر جاوے، تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو، اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو اور بے جا غصہ اور غضب وغیرہ بالکل نہ ہو** میں نے دیکھا ہے کہ جماعت کے اکثر لوگوں میں غصے کا نقص اب تک موجود ہے۔ تھوڑی تھوڑی سی بات پر کینہ اور بغض پیدا ہو جاتا ہے اور آپس میں لڑ جھگڑ پڑتے ہیں ایسے لوگوں کا جماعت میں سے کچھ حصہ نہیں ہوتا۔ اور میں نہیں سمجھ سکتا کہ اس میں کیا دقت پیش آتی ہے کہ اگر کوئی گالی دے تو دوسرا چپ کر رہے اور اس کا جواب نہ دے۔ ہر ایک جماعت کی اصلاح اول اخلاق سے شروع ہوا کرتی ہے۔ (یعنی جماعت کے ممبران کی اصلاح ان کے اخلاق سے شروع ہوتی ہے) چاہئے کہ ابتداء میں صبر سے تربیت میں ترقی کرے اور سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اگر کوئی بدگوئی کرے اس کے لئے درد دل سے دعا کرے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح کر دیوے اور دل میں کینے کو ہرگز نہ بڑھاوے جیسے دنیا کے قانون ہیں ویسے ہی خدا کا بھی قانون ہے، جب دنیا اپنے قانون کو نہیں چھوڑتی تو اللہ تعالیٰ اپنے قانون کو کیسے چھوڑے۔ پس جب تک تبدیلی نہیں ہوگی تب تک تمہاری قدر اس کے نزدیک کچھ نہیں، خدا تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ حلم اور صبر اور عفو جو کہ عمدہ صفات ہیں ان کی جگہ درندگی ہو۔ اگر تم ان صفات حسنہ میں ترقی کرو گے تو بہت جلد خدا تک پہنچ جاؤ گے۔ لیکن افسوس ہے کہ جماعت کا ایک حصہ ابھی تک ان اخلاق میں کمزور ہے ان باتوں سے صرف شماتت اعداء ہی نہیں ہے بلکہ ایسے لوگ خود ہی قریب کے مقام سے گرائے جاتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ سب انسان ایک مزاج کے نہیں ہوتے اسی لئے قرآن شریف میں آیا ہے (۔) (بنی اسرائیل:85)۔ بعض آدمی کسی قسم کے اخلاق میں اگر عمدہ ہیں تو دوسری قسم میں کمزور، اگر ایک خلق کا رنگ اچھا ہے تو دوسرے کا برا، لیکن تاہم اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ اصلاح ناممکن ہے۔ (ملفوظات جلد 7 صفحہ 126 تا 129)۔ اصلاح کی کوشش کرو تو اصلاح ہو سکتی ہے۔

پھر فرمایا تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔

(کشتیٔ نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13 جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں جو نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(کشتیٔ نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 19 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ہمیشہ بلند حوصلگی کا مظاہرہ کرنے والے ہوں۔ قرآن کریم کی تعلیم کو ہمیشہ اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمیشہ پیروی کرنے والے ہوں اور حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے والے بنیں۔ آمین (الفضل 27 اپریل 2004ء)

ایک سجدہ کیا اور امر ہو گئے

ایک سجدہ کیا اور امر ہو گئے
ایک لمحے میں پودے شجر ہو گئے
وہ جو دھرتی پہ رہتے ستارہ بنے
آسماں پر بھی دیکھو قمر ہو گئے
ایک سجدہ کیا اور امر ہو گئے

خوں شہیدوں کا اک داستاں لکھ گیا
دن جمعے کا نیا اک جہاں دے گیا
میرے پیاروں نے جام شہادت پیا
اور عدو ہر طرف در بدر ہو گئے
ایک سجدہ کیا اور امر ہو گئے

رو رہی تھی فضا سارے لاہور کی
ایک آندھی چلی تھی بڑے زور کی
بات اس میں بھی مضمر ہے اک غور کی
اوڑھنی دھوپ لے کر مؤدب رہی
سایہ دینے کو یک دم ابر ہو گئے
ایک سجدہ کیا اور امر ہو گئے

گولیوں کی گرج اور تڑاتڑ برس
قہر بارود کا الاماں، ہر طرف
تاج سر کے چھنے، ویر رخصت ہوئے
دور ماؤں کے لخت جگر ہو گئے
ایک سجدہ کیا اور امر ہو گئے

جتنے سارے "محبّ" تھے ہوئے جب فدا
وقت رخصت رہا ہر نظارا گواہ
سوکھتے لب پیاروں کے ذکر خدا
اور ذکر محمدؐ سے تر ہو گئے
ایک سجدہ کیا اور امر ہو گئے

آزما لے کوئی، کتنا کر لے ستم!
ڈور سے ہیں بندھے اس خلافت کی ہم
اک اشارے پہ تن اور من وار دیں
اب تو بچے بھی اپنے نڈر ہو گئے
ایک سجدہ کیا اور امر ہو گئے
ایک سجدہ کیا اور امر ہو گئے!

ر۔ اظہر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

محمد طاہر ندیم صاحب۔ عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔ عرب اور احمدیت

قسط نمبر 12

حضرت مولانا ابوالعطاء کی بلاد عربیہ میں آمد

(ذیل میں مذکور اس دور کے بیشتر واقعات وتاریخی حالات حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی سوانح حیات ''حیات خالد'' سے ماخوذ ہیں)

حضرت مولانا ابو العطاء جالندھری صاحب 13 راگست 1931ء کو قادیان سے روانہ ہوئے اور 4 ستمبر 1931ء کو حیفا (فلسطین) پہنچے۔ آپ کی عمر اس وقت 27 سال تھی۔

ایک کامیاب (مربی) اور ہمہ جہتی مفکر کے طور پر آپ نے اس سفر کی تیاری میں سب سے پہلے سفر کے اہداف ومقاصد متعین فرمائے جو یہ تھے:۔

(1) دعوت احمدیت۔ (2) عربی زبان کا سیکھنا۔ (3) نفس کی اصلاح او رمقام ولایت۔ (4) ملکی وتاریخی حالات کا مطالعہ۔ (5) حج کرنا۔ (6) حفظ قرآن پاک۔

اسی طرح اس زمانے میں ایک روایت یہ بھی تھی کہ جو مربی بیرون ممالک میں دعوت الی اللہ کی غرض سے بھیجے جاتے تھے ان کی اپنی خواہش و کوشش بھی ہوتی تھی اور سلسلہ کی طرف سے ہدایت بھی کہ وہ پرانے بزرگوں سے مل کر رہنمائی، مشورے اور دعائیں حاصل کریں۔ چنانچہ مولانا ابوالعطاء صاحب نے بھی اپنے بعض بزرگوں سے ہدایات لیں۔ ان میں سے حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب نے عربی زبان میں نصائح لکھ کر دیں، جن میں سے ایک نصیحت یہاں فائدہ عام کے لئے لکھی جاتی ہے فرمایا:

اس بات سے بچتے رہنا کہ تیرا نفس تجھے کہے کہ تو نے خوب کام کیا، حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور اسے بھی جو تم عمل کرتے ہو۔ پس یقیناً جانو کہ یہ بات تمہارے اعمال کی کھیتی کے لئے بگولا اور آگ ہے۔

قادیان سے حیفا تک

حضرت مولانا ابو العطاء صاحب نے اپنے ایک مضمون میں اپنے سفر کے بعض حالات کا تذکرہ فرمایا ہے اس کے ایک حصہ کا خلاصہ یہاں درج کیا جاتا ہے۔

فرماتے ہیں کہ:

جہاز بصرہ جا رہا تھا۔ قریبا چھ روز مختلف بندرگاہوں پر ٹھہرتا ہوا یہ جہاز بصرہ کی بندرگاہ پر پہنچا۔ وہاں بھی احمدی دوست موجود تھے وہاں سے بغداد کے لئے روانگی ہوئی جہاں محترم الحاج عبداللطیف صاحب مرحوم مشہور احمدی تاجر کے ہاں چند روز قیام رہا احباب جماعت اور دوسرے دوستوں سے ملاقاتیں ہوتی رہیں۔ بغداد سے بذریعہ موٹر کار دمشق کے لئے روانہ ہوا۔ وہاں سے احباب کی ملاقات کے بعد بیروت پہنچا۔ وہاں سے حیفا پہنچا۔...... آخر دس دن کے اس سفر کا خاتمہ بہت ہی خوش گوار صورت میں ہوا اور میں احمدیہ مشن بلاد عربیہ میں بخیریت پہنچ گیا۔ حضرت مولانا شمس صاحب کے ذریعہ کام کی نوعیت اور تفصیلات کا تعارف ہوا...... آخر اگست 1931ء کو مشن کا چارج لیا۔ اس پر محترم مولانا شمس صاحب مرحوم مصر سے ہوتے ہوئے قادیان کے لئے روانہ ہوئے۔ اس وقت بھی جذبات کا ایک خاص تلاطم تھا۔ فلسطین کے احمدی احباب نے بے مثال محبت سے تعاون فرمایا۔

امیدافزا حالات

مختلف مقامات پر حضرت مولانا کے قیام فلسطین ومصر وغیرہ کی کچھ شائع شدہ رپورٹیں ذیل میں پیش ہیں جو از یکم اپریل 1932 تا 31 مارچ 1933 کی ہیں۔

سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ 1933-32 صفحہ 151 تا 155 پر ذیل کی رپورٹ درج ہے:

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس سال بلاد عربیہ میں سلسلہ کے لئے نہایت امیدافزا حالات پیدا ہوئے ہیں اور دعوت الی اللہ کے بہت سے نئے دروازے کھل گئے ہیں۔ اخبارات کی مخالفت یا تعریف سے ظاہر ہے کہ سلسلہ کی اہمیت کو محسوس کیا جا رہا ہے۔ ہر طبقہ کے لوگوں میں سلسلہ احمدیہ کی خدمات کا اعتراف ہونا شروع ہو گیا ہے۔ شیخ العروبہ احمد زکی باشا نے مولوی اللہ دتہ صاحب (ابوالعطاء) سے کہا کہ درحقیقت عیسائیت کی بڑھتی ہوئی رَو کا مقابلہ صرف آپ کی جماعت ہی کرسکتی ہے۔

ایک غیر احمدی دوست نے کہا کہ آپ لوگوں کی بہترین تنظیم اور غیر معمولی جدوجہد کے پیش نظر میرا تو یہ خیال ہے کہ عنقریب دنیا کی قیادت احمدیوں کے قبضہ میں ہوگی۔

حالات کے امیدافزا ہونے کا اس سے بھی اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ علماء اور مشائخ کے طبقہ میں غیر معمولی ہیجان پایا جاتا ہے۔ مخالفانہ مضامین کے علاوہ قتل کے فتوے اور احمدیوں کو دکھ دینے کے منصوبے کئے جا رہے ہیں۔ حکومتوں کو ان کے خلاف بھڑکایا جا رہا ہے۔ یہ سب کچھ ہو رہا ہے اور اس سے واضح ہے کہ دشمن احمدیت کی طاقت سے خوف کھا رہا ہے۔

نومبائعین

اس سال 33 اشخاص داخل سلسلہ ہوئے ہیں (گزشتہ سال تعداد نو مبائعین 25 تھی) ان نومبائعین میں سے ایک بزرگ عالم ہیں جو اپنے سلسلہ میں پیشوا مانے جاتے تھے۔ ایک اخبار نویس ہیں۔ ایک دوست متعدد رسالوں کے مصنف ہیں۔ ایک کالج کے طالبعلم ہیں۔ بعض تاجر اور بعض زمیندار طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ دو مدرس اور ایک سرکاری ملازم ہیں۔

نئی جماعتیں

1۔ موضع ام الفحم میں نئی جماعت قائم ہوئی ہے۔ اس جماعت میں ایک اچھے مالدار دوست بھی شامل ہیں۔

2۔ اسی طرح موضع عارہ میں بھی نئی جماعت قائم ہوئی ہے اس جگہ کے مشہور عالم الشیخ محمد اللبدی داخل سلسلہ ہوئے ہیں۔

انفرادی دعوت الی اللہ

اندازہ کیا گیا ہے کہ افراد جماعت اور مشن کے ذریعہ دوران سال ڈیڑھ ہزار اشخاص کو فرداً فرداً دعوت الی اللہ کی گئی ہے۔ بعض معززین کے گھروں پر جا کر دعوت الی اللہ کی گئی۔ جناب علی فاضل باشا مصری نے جو سوڈان میں فوج کے افسر اعلیٰ رہ چکے ہیں اور علم دوست شخص ہیں ایک گھنٹہ کی گفتگو کے بعد کہا کہ مولوی صاحب نے مجھ کو نصف احمدی تو بنا لیا ہے۔

اس سلسلہ میں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ امسال سلسلہ احمدیہ کے بدترین دشمنوں کو بھی ان کے گھروں پر جا کر پیغام حق پہنچایا گیا۔ جن میں سے شیخ رشید رضا ایڈیٹر المنار اور محبّ الدین الخطیب ایڈیٹر الفتح خاص طور پر قابل ذکر ہیں ...... مصری پارلیمنٹ کے ایک ممبر کو دعوت الی اللہ کرنے کا بہترین موقع ملا اور وہ بہت اچھا اثر لے کر گئے۔

مناظرات

دوران سال تقریباً 18 باقاعدہ مناظرات ہوئے ہیں۔ 12 مسلمان علماء سے اور 6 پادریوں سے گفتگو ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر موقع پر کامیابی حاصل ہوئی۔ علمائے ازہر کے ایک گروہ سے مباحثہ ہوا۔ ایک کے بعد دوسرا مناظر بدلا گیا مگر آخر انہیں اپنی عاجزی کا قولاً وفعلاً اعتراف کرنا پڑا اور غیر احمدی سامعین پر بھی بہت اچھا اثر ہوا۔

پادریوں سے فادر انستاس الکرملی سے حیفا میں خاص طور پر قابل ذکر گفتگو ہوئی اور قاہرہ میں امریکن مشن کے انچارج او رڈاکٹر زویمر کے قائمقام ڈاکٹر فلپس (Philips) سے کفارہ کے موضوع پر چار ہفتے مناظرات ہوئے۔ ہر مناظرہ میں بفضل تعالیٰ خاص کامیابی حاصل ہوئی۔ مگر آخری مناظرہ نہایت شاندار رہا۔ اللہ تعالیٰ نے مختصر وقت میں غیر معمولی تاثیر عطا فرمائی اس روز 70 اشخاص موجود تھے جن میں وکیل، علماء اور نو تعلیم یافتہ اور کالجوں کے طلباء بھی تھے۔ عیسائیوں کی طرف سے پادری کامل منصور، پادری فلپس او رپادری ایلڈر باری باری پیش ہوئے اور ہر ایک عاجز آ کر خاموش ہو جاتا رہا۔ دو گھنٹہ تک باقاعدہ مناظرہ ہوا اور دوست ودشمن نے محسوس کر لیا کہ فی الواقع حضرت مسیح موعود نے کسر صلیب کا جو طریقہ بیان فرمایا ہے وہ بالکل اچھوتا اور بے حد کامیاب ہے۔ اخیر پر ایک معزز غیر احمدی نے جو شیخ الازہر کا رشتہ دار ہے شاندار الفاظ میں احمدی مناظر کا شکریہ ادا کیا اور ایک ازہری طالبعلم نے کہا: بخدا اگر سارے علمائے ازہر مل کر بھی ایسا مناظرہ کرنا چاہیں تو نہ کرسکیں۔ پادری کامل منصور نے جاتے وقت کہا کہ فی الواقع آپ نے عیسائیت کا ہم سے بھی بڑھ کر مطالعہ کیا ہے۔

اس مباحثہ کی پوری روداد فلسطین کے عربی رسالہ البشارۃ الاسلامیۃ الاحمدیۃ میں مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب نے شائع کی۔

عیسائی مشنری کرملی سے گفتگو

فلسطین کے ایک مشہور عیسائی مشنری کرملی جو لغت عرب کے بڑے ماہر سمجھے جاتے اور علامہ کہلاتے تھے ان کی حیفا میں حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری سے چند نوجوانوں کی موجودگی میں ملاقات ہوئی۔ مولانا موصوف نے بعض مذہبی ولغوی امور پر ان سے تبادلہ خیالات کیا۔ یہ گفتگو بہت دلچسپ ہونے کے علاوہ یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ احمدی (مربی) کے دلائل قویہ کے سامنے ایک مشہور عربی دان عیسائی مشنری کے لئے بالکل دم بخود ہو جانے کے سوا کوئی چارہ نہ رہا۔

امریکن مشن قاہرہ کے انچارج سے مناظرے

مصر میں جہاں علماء نے پادریوں کے اعتراضات سے تنگ آ کر حکومت سے درخواست

کی تھی کہ پادریوں کو ملک سے نکال دیا جائے وہاں حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری خدا تعالیٰ کے فضل سے جس کامیابی کے ساتھ تن تنہا پادریوں کا مقابلہ کر کے ان کو شکست دے رہے تھے اس کا کسی قدر پتہ حضرت مولانا کے ذیل کے مضمون سے لگ سکتا ہے۔ ڈاکٹر فلپس انچارج امریکن مشن سے دوسرا مناظرہ الوہیت مسیح پر ہوا۔ جس میں متعدد دلائل سے اس باطل عقیدہ کا رد کیا گیا۔ متعدد غیر احمدی بھی حاضر تھے۔ دو تعلیم یافتہ غیر احمدیوں نے اخیر پر ہمیں مبارک باد دی اور پادری صاحب نے ہمارے چلے آنے کے بعد ایک شخص سے کہا کہ درحقیقت آج میں ہار گیا۔

تیسرا مناظرہ حسب خواہش پادری مذکور دوبارہ معصومیت انبیاء و مسیح از روئے بائبل پر ہوا۔ اس دن مجمع میں بیس کے قریب غیر احمدی تھے۔ دو گھنٹے تک مناظرہ ہوا۔ آخر پادری مذکور کو ایک تحریر دینی پڑی کہ فلاں فلاں نبی کا کوئی گناہ از روئے بائبل ثابت نہیں۔ یہ مناظرہ بھی کامیابی سے ختم ہوا۔

چوتھا مناظرہ اس موضوع پر ہوا کہ کیا یسوع مسیح صلیب پر فوت ہوئے؟ یہ مناظرہ احمدیہ مشن کے وسیع کمرہ میں ہوا جس میں 70 سے زائد اشخاص موجود تھے۔ ازہر کے تعلیم یافتہ وکیل تاجر اور سرکاری ملازم بھی شریک ہوئے۔ ڈاکٹر فلپس اس دن اپنے ہمراہ دو اور پادریوں کو مدد کے لئے لائے تھے۔ یہ مناظرہ بھی نہایت کامیاب ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے خاص نصرت فرمائی۔ اختتام پر ایک شدید مخالف نے شکریہ ادا کیا۔ ایک ازہری نے کہا کہ بخدا اگر تمام علماء ازہر مل کر بھی ایسا مناظرہ کرنا چاہیں تو نہ کر سکیں۔ پادری کامل منصور نے مجھ سے جاتے وقت کہا کہ آپ نے تو مسیحیت کا ہم سے بھی زیادہ مطالعہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس مناظرہ کا چرچا عام ہوا اور دور دور تک اس کا ذکر پہنچا۔ الحمدللہ۔

حضرت مولانا نے اپنی ایک رپورٹ مطبوعہ الفضل میں تحریر فرمایا:

فلسطین میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر

ارض مقدسہ میں کوہ کرمل کو ایک خاص حیثیت حاصل ہے۔ الیاس نبی علیہ السلام کا مقام اسی پہاڑ پر ہے۔ خضر کے نام پر بھی ایک مقام اس جگہ موجود ہے۔ غرض یہود و نصاریٰ اور مسلمانوں کا کسی نہ کسی رنگ میں اس پہاڑ سے خاص تعلق ہے۔ اس پہاڑ پر کبابیر کی بستی آباد ہے۔ اس بستی کے باشندوں کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ بلاد عربیہ میں سب سے پہلے بحیثیت مجموعی قریباً سارا گاؤں احمدیت میں داخل ہوا ہے۔ یہ جگہ ایک خوشنما محل وقوع اور سرسبز جگہ پر واقع ہے۔

کوہ کرمل پر عیسائیوں کے گرجے ہیں۔ یہودیوں کی عبادت گاہیں ہیں۔...... آج سے تین برس پیشتر جماعت احمدیہ کبابیر اور حیفا نے ایک نہایت موزوں محل پر بیت بنانے کا عزم کیا۔ اس ملک کے اخراجات کے پیش نظر اس جگہ بیت بنانا قریباً طاقت سے بڑھ کر بوجھ تھا کیونکہ ان علاقوں میں جماعتیں ابھی ابتدائی حالت میں ہیں اور مالی حالت بھی اچھی نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے محض اپنے فضل سے غریب جماعت کو عظیم الشان بیت قائم کرنے کی توفیق بخشی۔

مورخہ 3/ اپریل 1931ء بروز جمعہ جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس مولوی فاضل نے تمام احباب جماعت کی موجودگی میں اس بیت کا بنیادی پتھر رکھا اور اخلاص بھرے دلوں کے ساتھ احباب بیت بنانے میں مصروف ہوگئے۔ ماہ ستمبر 1931ء میں خاکسار یہاں آیا اور مولوی صاحب موصوف ہندوستان تشریف لے گئے۔ بیت کی تکمیل کا کام آہستہ آہستہ جاری رہا۔ حتیٰ کہ دسمبر 1933ء میں بیت بالکل مکمل ہوگئی اور 3/ دسمبر 1933ء کو اس عاجز نے بیت کا باقاعدہ افتتاح کیا اور تمام دوستوں سمیت دعائیں کی گئیں کہ اللہ تعالیٰ اس بیت کو ہمیشہ آباد رکھے اور عبادت و ذکر الٰہی کرنے والے انسان تا قیامت اس جگہ موجود رہیں۔

اس کی تکمیل کی تاریخ کا کتبہ یوں ہے:

جامع سیدنا محمود

شعبان 1352ھ

ابوالعطا الجالندھری

یہ کتبہ بڑے شمالی دروازے کے اوپر لگایا گیا ہے۔

اس کے افتتاح کی تقریب کا ذکر حضرت مولانا نے یوں فرمایا:

اس مبارک بیت کا افتتاحی جلسہ 3/ دسمبر 1933ء مطابق 10 شعبان 1352ھ کو ہوا۔ جس میں 16 احمدیوں نے لیکچر دیئے جس میں سے الشیخ علی القزق، الشیخ احمدی المصری، الشیخ سلیم الربانی، الشیخ عبد الرحمٰن البرجاوی، الشیخ صالح العودی، الشیخ احمد الکبابیری، اور السید خضر آفندی القزق خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اخیر پر خاکسار نے ایک مفصل لیکچر دیا جس میں بیت کی اغراض اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور بعد ازاں ایک لمبی دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

(الفضل مؤرخہ 8/ مارچ 1934ء صفحہ 5)

جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف

حضرت مولانا کے قیام بلاد عربیہ کے دوران ایک قابل ذکر واقعہ عالم عرب کی ایک ممتاز دانشور ماہر تعلیم اور مشہور زمانہ الازہر یونیورسٹی کے سابق سربراہ الشیخ مصطفیٰ المراغی کا بیان ہے جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی عالمگیر خدمات اسلام کا اعتراف کیا ہے۔ ان کا یہ بیان یافا (فلسطین) کے اخبار الجامعۃ الإسلامیۃ نے اپنی اشاعت 14 نومبر 1933ء میں شائع کیا۔

علامہ مراغی نے عالم اسلام کے دینی تربیت کا محتاج ہونے، دعوت الی اللہ کی ضرورت اور زمانے کے تقاضوں کا ذکر کرنے کے بعد لکھا:

ہندوستانی ...... کی جماعت احمدیہ کے افراد نے ہندوستان اور انگلینڈ میں ...... شروع کر رکھی ہے اور انہیں اس میں ایک حد تک کامیابی بھی ہوئی ہے۔ جیسا کہ وہ افراد بھی کامیاب ہوئے ہیں جو کہ امریکہ میں ...... کر رہے ہیں۔ اس مضمون کے آخر میں حضرت مولانا کا نام درج ہے۔

(الفضل 11/ مارچ 1934ء صفحہ 7)

بلاد عربیہ میں احمدی پریس کا قیام اور ماہوار عربی رسالہ کا اجراء

حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کی الفضل میں مطبوعہ ایک رپورٹ۔

احباب جماعت یہ پڑھ کر خوش ہوں گے کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتہائے بلاد عربیہ کو جبل کرمل پر احمدیہ پریس قائم کرنے کی توفیق ملی ہے۔ بیت سیدنا محمود اور مدرسہ احمدیہ کے افتتاح کے بعد احمدیہ لائبریری اور بکڈپو کا قیام نیز مرکز دعوت الی اللہ کا بننا مسرت انگیز امور ہیں۔ لیکن احمدیہ پریس کا قیام بھی از بس ضروری تھا۔ ہماری جماعت کی تعداد ابھی تھوڑی ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخالفین پر ایک رعب ہے اسی کا نتیجہ ہے کہ مصر فلسطین شام اور عراق کے اخبارات ہماری مخالفت کرنا اور احمدیت سے لوگوں کو نفرت دلانا اپنا اہم ترین کارنامہ شمار کرتے ہیں۔ ان اخبارات کے اعتراضات کے جوابات، نیز سلسلہ دعوت الی اللہ کو باقاعدہ اور محکم کرنے کے لئے احمدیہ پریس کا ہونا بہت ضروری امر تھا۔ پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی عربی کتب دعوت الی اللہ کے لئے ریڑھ کی ہڈی کا حکم رکھتی ہے۔ اکثر اصحاب ہم سے حضور کی کتب کا مطالبہ کرتے ہیں۔ لیکن جب دیکھتے ہیں کہ لیتھو پریس پر ہندی حروف میں وہ کتب طبع شدہ ہیں تو عادتاً ایسی کتابوں کا مطالعہ عام طور پر ان ملکوں کے باشندوں بالخصوص نئے فیشن کے تعلیم یافتہ طبقہ کے لئے مشکل ہوتا ہے۔ پس یہ ایک نہایت اہم اور قومی ضرورت ہے کہ جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود کی کتب عمدہ طور پر طباعت کے ساتھ لوگوں کے سامنے پیش کرے۔ ان دو ضرورتوں کے پیش نظر عربی مطبع کا قائم کرنا ہمارا فرض تھا۔ ایک ضرورت تو ساری جماعت احمدیہ سے متعلق ہے اور دوسری ضرورت ایک معنی سے مقامی ضرورت ہے۔ سو الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے اس فرض کو ادا کرنے کی ایک حد تک توفیق بخشی ہے۔ اواخر اگست 1934ء میں میں نے احباب کو پریس خریدنے کے لئے چندہ جمع کرنے کی تحریک کی۔ اس وقت تک جب کہ میں یہ سطور لکھ رہا ہوں 50 پونڈز سے کچھ زائد چندہ جمع ہو چکا ہے۔ چندہ دہندگان کی فہرست عنقریب شائع کر دی جائے گی۔ ایک سیکنڈ ہینڈ مشین قاہرہ سے خرید لی گئی ہے۔ حروف بالکل نئے خریدے گئے ہیں۔ سب سامان اس جگہ پہنچ چکا ہے۔ پریس قائم کرنے کے لئے زمین جماعت احمدیہ کبابیر نے پیش کی ہے۔ جس پر فی الحال گزارہ کے موافق مکان بنانا شروع کر دیا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ ان سطور کے شائع ہونے تک پریس کام کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ حکومت فلسطین کی طرف سے پریس قائم کرنے کی اجازت مل چکی ہے۔ پریس کی مشین، حروف اور دیگر اشیاء پر اس وقت تک 70 پونڈز خرچ ہو چکے ہیں۔ مکان کے بنانے اور پریس کے درست کرنے کے اخراجات کا اندازہ 25، 30 پونڈز ہے، گویا کل لاگت 100 پونڈز ہوگی۔ اس جگہ کے احباب کے وعدوں کو ملا کر کل رقم چندہ 70 پونڈز ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔ باقی رقم کے لئے اگر بعض دوسرے احباب اس کار خیر میں شرکت فرمائیں تو ان کے لئے دائمی اجر کا موجب ہوگا۔ میں اس سے زیادہ اور کیا کہہ سکتا ہوں۔ اسی ضمن میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ خاکسار نے فلسطین گورنمنٹ سے باقاعدہ رسالہ جاری کرنے کے لئے اجازت حاصل کر لی ہے اور جماعتہائے بلاد عربیہ کے مشورہ کے مطابق اب یہ رسالہ ہر قمری مہینہ کی پہلی تاریخ کو ماہوار شائع ہوا کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور پہلا نمبر اس پروگرام کے مطابق یکم شوال 1353ھ یعنی اوائل جنوری 1935ء میں شائع ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

رسالہ کا سالانہ چندہ فلسطین میں چار شلنگ اور دیگر ممالک کے لئے پانچ شلنگ ہوگا۔ ہندوستان میں صرف تین روپیہ سالانہ چندہ ہوگا۔ لمبے نام کی بجائے اب آئندہ سے رسالہ کا نام البشریٰ ہوگا۔

(الفضل 13 نومبر 1934ء صفحہ 8)

رسالہ البشریٰ کے بارہ میں حضرت مولانا

''حیاۃ ابی العطاء'' کے تحت الفرقان میں بھی درج فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں:

1931ء میں جب خاکسار بلاد عربیہ کے لئے بطور (مربی) روانہ ہوا تو دل میں ایک عزم یہ بھی تھا کہ وہاں سے باقاعدہ عربی رسالہ جاری کیا جائے۔ اس وقت تک حضرت مولانا شمس صاحب مرحوم وہاں پر ہنگامی حالات کے مطابق مختلف مفید کتب اور ٹریکٹ شائع فرماتے رہے تھے۔ میں نے چارج لینے کے بعد ان سے اس عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اخراجات کے لحاظ سے مشکل ہوگا۔ جب مولانا کی روانگی کے بعد میں نے احباب جماعت سے مشورہ کیا تو وہ سب اس پر تیار تھے اور مالی بوجھ اٹھانے کے لئے آمادہ۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے پہلے سہ ماہی رسالہ البشارة ...... الأحمديه جاری کیا جو تھوڑے ہی عرصہ بعد البشریٰ کے نام سے ماہوار مجلّہ کی صورت میں شائع ہونے لگا۔ الحمد للہ۔ یہ البشریٰ آج تک جاری ہے۔ ہم یہ رسالہ بعض یہودی اور عیسائی پریس میں طبع کراتے تھے۔ کیونکہ وہاں پر اس وقت مسلمانوں کا پریس نہ تھا۔ دل میں بار بار خیال آیا کہ ہمارا اپنا پریس ہونا چاہئے۔ اخویم محترم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مرحوم سے مشورہ کے بعد قاہرہ سے ایک سیکنڈ ہینڈ پریس خریدنے کی تجویز ہوئی۔ اب اس کے لئے رقم کا سوال درپیش تھا۔ غالباً 1934ء میں جبکہ میں مصر میں تھا حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا سعید احمد صاحب مرحوم پہلی مرتبہ بسلسلہ حصول تعلیم ولایت جا رہے تھے۔ وہ چند گھنٹوں کے لئے قاہرہ میں بھی تشریف لائے تھے۔ مجھے خیال پیدا ہوا کہ اس موقعہ پر احمدیہ پریس کے لئے تحریک کا آغاز کر دینا چاہئے۔ چنانچہ میں نے ان دونوں سے اس تجویز کا ذکر کیا۔ انہوں نے غالباً دو دو پونڈز اس فنڈ میں دیئے۔ میں نے اس کا ذکر کرتے ہوئے احباب جماعت میں تحریک کی۔ چنانچہ ابتدائی فوری ضرورت کے مطابق چندہ اسی موقعہ پر جمع ہوگیا۔

ایک لطیفہ

اخویم استاذ منیر آفندی الحصنی پہلے سے احمدی تھے۔ ان کے بڑے بھائی السید محی الدین الحصنی المرحوم جو قاہرہ کے بڑے تاجر تھے میرے وقت میں سلسلہ میں داخل ہوئے تھے اور بہت زندہ دل تھے۔ وہ بھی اس مجلس میں موجود تھے۔ میں نے چندہ کی تحریک کی اور احباب نے چندے لکھوائے اور ادا کرنے شروع کئے تو انہوں نے بھی خاصی رقم چندہ کی دی مگر ظرافت طبع کے طور پر کہنے لگے کہ اے استاذ، آپ کا نام ابو العطاء (عطا کرنے والا) ہے مگر آپ ہمیشہ چندوں کی تحریک کرتے رہتے ہیں۔ آپ اپنا نام ابوالأخذ (یعنی لینے والا) کیوں نہیں رکھتے لیتے؟ میں نے ہنستے ہوئے جواب دیا کہ راہ خدا میں مال خرچ کرنے کی تحریک کرنا بھی ایک عطا ہے اس لئے میرا نام ابوالعطاء ہی رہنے دیں۔ مجلس میں اس سے خوش طبعی کی لہر پیدا ہوگئی۔ مرحوم محی الدین الحصنی بہت خوبیوں کے مالک تھے۔

(الفرقان ربوہ، جون 1971ء صفحہ 25 تا 26)

''البُشریٰ''، کبابیر، فلسطین

(رسالہ البشریٰ کے بارہ میں ذیل میں درج کی گئی بیشتر معلومات مکرم عبدالمؤمن طاہر صاحب کے ایک مضمون سے ماخوذ ہیں جو رسالہ بدر قادیان میں شائع ہوا تھا)

البشریٰ کا اجراء حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کا ایک عظیم کارنامہ ہے۔ اس رسالہ کے تذکرہ کے ذیل میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کے متعلق کسی قدر تفصیل سے بعض معلومات لکھ دی جائیں۔ باقی واقعات اس مفصل بیان کے بعد نقل کئے جائیں گے۔

کبابیر، فلسطین سے شائع ہونے والے اس عربی مجلّہ کے بانی، دیار عربیہ میں خدمات بجا لانے والے دوسرے مربی، خالد احمدیت، حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری مرحوم تھے۔ اس رسالہ کو آپ نے شوال 1350 ھجری بمطابق مارچ 1932ء میں جاری فرمایا۔ شروع میں اس کا نام ''البشارة الأحمدية'' تھا مگر جنوری 1935ء میں یہ ''البشریٰ'' کے نام سے شائع ہونے لگا۔

عام طور پر یہ رسالہ عربی زبان میں ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی انگریزی زبان میں بھی مضامین شائع ہوتے رہے ہیں۔ یہ رسالہ زیادہ تر ان ممالک میں جاتا رہا ہے جہاں عربی بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اب عمومی مقامی ضروریات کو پورا کرتا ہے اور بعض ہمسایہ ممالک میں بھی ارسال کیا جاتا ہے۔

دیار عربیہ میں جماعت کا یہ ترجمان مجلّہ خدا کے فضل سے 70 سال سے زائد عرصہ سے خدمت دین کی توفیق پا رہا ہے۔ چنانچہ کبھی تو یہ یہود کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کی ذات پاک پر چلائے گئے زہرناک تیروں کے سامنے سینہ سپر رہا۔ کبھی بڑے بڑے پادریوں کے ساتھ ہونے والے تحریری مناظرات کے لئے میدان کارزار بنا رہا۔ کبھی بہائیوں کی خلاف اسلام سازشوں کو بے نقاب کرتا رہا۔ اور کبھی حضرت مسیح پاک کے دفاع میں غیر احمدی علماء کے ساتھ نبرد آزما رہا۔ دین کی وہ اصل اور حسین شکل جو مسیح موعود نے اس دور میں دوبارہ پیش کی ہے اسے اس مجلّہ نے عربوں کے سامنے کچھ ایسے دلربا انداز میں پیش کیا کہ وہ انگشت بدنداں رہ گئے اور ان میں سے کئی صلحاء العرب وابدال الشام آپ اور آپ کے آقا پر درود و سلام بھیجنے لگے۔

مدیران ''اَلْبُشْریٰ''

جن احباب کو اب تک ''البشریٰ'' کی ادارت کی سعادت ملی ہے ان کے اسماء گرامی مع عرصہ ادارت درج ذیل ہیں۔

- ......حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری (1932ء-1937ء)
(اس دوران حضرت منیر الحصنی الشامی صاحب آپ کی معاونت فرماتے رہے)
- ......مولانا محمد سلیم صاحب (1937-1938ء)
- ......مولانا چوہدری محمد شریف صاحب (1938ء-1955ء)
- ......مولانا جلال الدین صاحب قمر (1956ء-1965ء)
- ......مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر (1966ء-1967ء)
- ......مولانا بشیر الدین عبید اللہ صاحب (1968ء-1971ء)
- ......مولانا محمد منور صاحب (1972ء-1973ء)
- ......مولانا جلال الدین صاحب قمر (1973ء-1977ء)
- ......مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر (1977ء-1981ء)
- ......مکرم فلاح الدین عودہ صاحب (1981ء-1991ء)
- ......مولانا محمد حمید کوثر صاحب (1991ء-1998ء)
- ......مکرم موسیٰ اسعد عودہ صاحب (1999ء-2000ء)
- ......مکرم فلاح الدین عودہ صاحب (2000ء-2001ء)
- ......مکرم ڈاکٹر ایمن فضل عودہ صاحب (2002ء تا حال)

اثر و نفوذ

ذیل میں بعض غیر از جمات عرب شخصیات کی چند شہادتیں درج کی جاتی ہیں جن سے بخوبی پتہ لگتا ہے کہ یہ رسالہ عالم عرب میں کس قدر مقبول تھا اور اس نے خدا کے فضل سے کس قدر شاندار خدمت کی ہے۔

یافا، فلسطین کے اخبار ''الصراط المستقیم'' کے مالک اور ایڈیٹر شیخ عبد اللہ افندی القِلْقیلی نے رسالہ البشریٰ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا:

البشریٰ کا دوسرا شمارہ ایک نئی رائے لئے ہوئے سامنے آیا ہے کہ حقیقی عہد نامہ جدید تو قرآن کریم ہے نہ کہ انجیل جیسا کہ عیسائی خیال کرتے ہیں۔ نیز یہ کہ یوحنا نے ہمارے نبی ﷺ کے ظہور کی پیشگوئی کی تھی ...... قوم نصاریٰ کے ردّ میں جناب جالندھری صاحب نے جو کچھ تحریر کیا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ تورات، انجیل اور دیگر صحف انبیاء کا بڑا گہرا علم رکھتے ہیں کیونکہ موصوف اپنے ہر دعوے کو اہل کتاب کی کتب سے ثابت کر کے دکھاتے ہیں۔ آپ کے دلائل نہایت پختہ اور واضح ہیں۔ یوں لگتا ہے کہ موصوف کو خود خدا تعالیٰ نے عیسائی پادریوں کے مقابلے اور ان کے جھوٹ کا پول کھولنے کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ اگر آپ کو کچھ عرصہ مہلت ملی تو آپ لازماً ان لوگوں کو شکست سے دوچار کر دیں گے اور لازماً نصاریٰ میں سے بہتوں کو (دین) کی طرف ہدایت دینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

(اخبار الصراط المستقیم 26/ ربیع الاول 1354ھ شمارہ 847۔ بحوالہ "البشریٰ" فلسطین جون 1935 جلد اول شمارہ 6)

روح القدس سے تائید یافتہ

شرق اردن سے جماعت اخوان المسلمین کے ایک ممبر نے ایڈیٹر البشریٰ کے نام اپنے 18-12-1936 کے خط میں لکھا:

آپ کا موقر رسالہ اتفاقاً میرے ہاتھ لگا اور میں نے فوراً ہی اس کے سارے مضامین پڑھ ڈالے۔ اس میں شائع ہونے والی یہ تحقیقات آپ کی وسیع معلومات، پختہ ایمان اور مضبوط عقیدہ پر گواہ ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس مجلّہ کے شائع کرنے کے پیچھے، خدا تعالیٰ سے گہرا اخلاص، نیک نیتی اور سچائی سے گہرا پیار کارفرما ہے۔ یوں لگتا ہے کہ وہ قلم جو اس مجلّہ کو تحریر کرتا ہے اور اس جماعت کے منکرین کے جواب دیتا ہے وہ روح القدس سے تائید یافتہ ہے۔

("البشریٰ" دسمبر 1936ء جلد دوم شمارہ 12)

کامیاب دفاع رسول ﷺ پر مبارکباد

1970ء میں ایک یہودی اخبار میں ہمارے سید و مولیٰ، سید المرسلین، خاتم النبیین محمد ﷺ کے خلاف ایک مضمون نشر ہوا۔ ''البشریٰ'' نے فوراً اس کا ایسا دندان شکن جواب دیا کہ غیر از جماعت احباب نے بھی دلی مبارکباد دی۔ اس ضمن میں موصول ہونے والے پیغامات میں سے دو درج ذیل کئے جاتے ہیں:

پیغام نمبر: 1۔ یہ خط عکا شہر کی مجلس اوقاف اسلامیہ کے سیکرٹری مکرم محمد حبیشی صاحب کی طرف سے تھا۔ انہوں نے لکھا کہ ہم آپ کے شکر گزار

باقی صفحہ 6 پر

عطاء النور صاحب

غیاث الدین تغلق ''غازی ملک''

ایک ترک غلام کا بیٹا جو ہندوستان کا حکمران بن گیا

حضرت مصلح موعود اپنی ایک تقریر جس کا موضوع ''سیر روحانی'' ہے کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

ان تقریروں کا محرک میرا ایک سفر ہوا تھا جو میں نے 1938ء میں کیا۔ میں اس سال پہلے سندھ گیا وہاں سے کراچی، کراچی سے بمبئی اور بمبئی سے حیدر آباد کا سفر کیا۔ ہر جگہ کے دوستوں نے مجھے وہاں کی اہم اور قابل دید جگہیں دکھانے پر اصرار کیا اور چونکہ میری ایک بیوی، بیٹی اور ہمشیرہ بھی ساتھ تھیں، اس لئے میں نے ضروری سمجھا کہ یہ قدیم آثار خود بھی دیکھوں اور ان کو بھی دکھاؤں، خصوصاً حیدر آباد، آگرہ اور دلی کے پرانے آثار دیکھنے کا ہمیں موقع ملا۔ جب ہم دلی پہنچے تو غیاث الدین تغلق کا قلعہ دیکھنے کے لئے گئے یہ قلعہ ایک اونچی جگہ پر واقع ہے اور ٹوٹا ہوا ہے، لیکن سیڑھیاں قائم ہیں میری ایک بیوی اور لڑکی اس قلعہ کے اوپر چڑھ گئیں۔ میں اس وقت نیچے ہی تھا اوپر چڑھ کر انہوں نے مجھے کہا کہ یہاں بڑا اچھا نظارہ ہے، ساری دلی اس قلعہ پر سے نظر آ رہی ہے آپ بھی آئیں اور اس نظارہ سے لطف اندوز ہوں۔ میرا سر چونکہ اونچائی پر چڑھنے سے چکرانے لگتا ہے اس لئے پہلے تو میں نے انکار کیا، لیکن پھر ان کے اصرار پر میں بھی اوپر چڑھ گیا اور میں نے دیکھا کہ واقعہ میں وہ ایک عجیب نظارہ تھا۔ ساری دلی نظر آ رہی تھی اور یوں معلوم ہوتا تھا جیسے ایک فلم آنکھوں کے سامنے پھر رہی ہو، نہ صرف نئی اور پرانی دلی بلکہ اس کے قلعے، مزار، لاٹیں اور مسجدیں سب آنکھوں کے سامنے تھیں اور ایک ہی وقت دلی کے یہ پرانے آثار تاریخی شواہد کو میرے سامنے پیش کر رہے تھے۔

میں نے ان آثار کو دیکھا اور اپنے دل میں کہا کہ ان میں سے ہر چیز ایسی ہے جس کی کسی نہ کسی خاندان سے یا کسی نہ کسی قوم یا مذہب سے نسبت ہے۔ یہ آثار ان قوموں کے لئے فخر کا موجب تھے، لیکن آج وہ قومیں مٹ چکی ہیں اور ان آثار کو بنانے والوں کا نام ونشان بھی نہیں پایا جاتا، بلکہ بعض جگہوں پر تو ان کا دشمن قابض ہے اور وہ قومیں جنہوں نے یہ یادگاریں قائم کی تھیں محکومیت اور ذلت کی زندگی بسر کر رہی ہیں۔ یہ ایک عبرت کی بات تھی جو میرے دل میں پیدا ہوئی اور میں سوچتے سوچتے انہی خیالات کی رو میں کھو گیا اور میری توجہ ان یادگاروں پر مرکوز ہوگئی۔ تھوڑی دیر کے بعد مجھے پیچھے سے آواز آئی کہ اب آ جائیں بہت دیر ہوگئی ہے، لیکن میرے خیالات کی رو میں میرے قابو سے باہر تھی۔ میں نے اس وقت سوچا اور غور کیا کہ یہ مادی آثار جو دنیا میں اپنی یادگاریں قائم کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں، کیا ان کے مقابلہ میں ہمارے خدا نے بھی کچھ آثار بنائے ہیں؟ اور اگر بنائے ہیں تو ان خدائی آثار اور یادگاروں کی کیا کیفیت ہے اور یہ مادی آثار ان کے سامنے کیا حقیقت رکھتے ہیں؟ میں نے سوچنا شروع کیا کہ جن لوگوں نے یہ قلعے بنائے اور دنیا کے سامنے اپنی طاقت اور قوت کا مظاہرہ کیا، کیا اس کے مقابلہ میں ہمارے خدا نے بھی کوئی قلعہ بنایا ہے۔ یا جن لوگوں نے دنیا میں بڑے بڑے مینار بنائے ہیں کیا ان کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ نے بھی کوئی مینار قائم کیا ہے۔ اسی طرح دنیوی مینا بازاروں کے مقابلہ میں کیا خدا تعالیٰ نے بھی کوئی مینا بازار بنایا ہے یا دنیوی دیوان عام اور دنیوی دیوان خاص جو بادشاہوں نے بنائے، کیا ان کے مقابلہ میں روحانی عالم میں بھی کوئی دیوان عام اور دیوان خاص پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح یہ دریا اور سمندر جو قدرتی طور پر دنیا میں بہہ رہے ہیں، کیا ان کے مقابلہ میں اسلام میں بھی کوئی ایسی یادگاریں پائی جاتی ہیں؟ آخر سوچنے اور غور کرنے کے نتیجہ میں میرے دل میں قرآن کریم کی کئی آیات آتی چلی گئیں اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ دنیا کی یادگاریں انہی یادگاروں کا صرف ایک ظاہری نشان ہیں اور یہ آثار ان روحانی آثار کی طرف توجہ دلانے کے لئے قائم کئے گئے ہیں۔ ورنہ اصل یادگاریں وہی ہیں جو خدا تعالیٰ نے بنائی ہیں اور جو دنیا کی دست برد سے پاک ہیں۔ جب میں یہاں تک پہنچا تو بے اختیار میرے منہ سے یہ فقرہ نکلا، ''میں نے پا لیا۔ میں نے پا لیا'' میری لڑکی امۃ القیوم بیگم جو میرے پیچھے ہی کھڑی تھی، اس نے کہا ابا جان آپ نے کیا پا لیا؟ میں نے کہا میں نے بہت کچھ پا لیا ہے لیکن میں اب تمہیں نہیں بتا سکتا، میں جلسہ سالانہ پر تقریر کروں گا تو تم بھی سن لینا کہ میں نے کیا پایا ہے۔

(سیر روحانی۔ انوار العلوم جلد 19 ص 482 تا 484)

یہی مضمون محرک بنا خاکسار کے اس مضمون کا جس کا عنوان ہے ''غیاث الدین تغلق''۔

غیاث الدین تغلق

(دور حکومت 1320ء تا 1325ء پانچ سال)

اسلامی ہند میں خاندان تغلق کا بانی غیاث الدین۔ بلبن کے ایک ترک غلام کا بیٹا تھا جس نے ایک ہندو عورت کے ساتھ شادی کر لی تھی۔ 1320ء میں دہلی کے تخت پر بیٹھا تو اس کی عمر خاصی ہو چکی تھی۔ بادشاہ بننے سے پہلے ہی وہ بڑی شہرت اور ناموری حاصل کر چکا تھا، کیونکہ مغلوں کو نیچا دکھانے میں علاؤ الدین خلجی کو بھی جو کامیابی ہوئی تھی۔ اس میں غیاث الدین کی شجاعت اور تدبر کا بڑا دخل تھا۔ غیاث الدین بلبن کے عہد میں پنجاب کا حاکم مقرر ہوا علاؤ الدین خلجی کے عہد میں اس نے مغلوں کو انتیس لڑائیوں میں شکستیں دیں اور ''غازی ملک'' کا خطاب حاصل کیا۔ چونکہ خلجی خاندان کے وارث مارے جا چکے تھے اور کوئی اولاد نرینہ باقی نہ رہی تھی اس لئے امراء نے غیاث الدین کو بادشاہ بنا لیا۔

غیاث الدین تغلق کی تخت نشینی کے وقت ملک کی جو حالت تھی، اسے دیکھ کر تو معلوم ہوتا تھا کہ اصلاح کی کوششوں میں زمانہ لگ جائے گا، لیکن اس نے چند برس کے اندر ملک کا سارا انتظام درست کر دیا۔ غیاث الدین کی کامیابی کی اصل وجہ یہ ہے کہ دور اندیشی اور مصلحت اندیشی کے ساتھ ساتھ اس کی طبیعت میں بڑا اعتدال تھا۔

غیاث الدین رعایا کی دلجوئی میں تو کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا تھا، لیکن اس کے ساتھ ساتھ بڑا سخت گیر بھی تھا۔ جرائم کی سزائیں سنگین تھیں گداگری کا انسداد بھی کیا۔ اس کے عہد میں ایسا امن وامان تھا اور قانون کی پابندی پر اتنا زور دیا جاتا تھا کہ اکثر چوروں اور ڈاکوؤں نے اپنا پرانا پیشہ چھوڑ کر کھیتی باڑی شروع کر دی۔

قطب الدین مبارک شاہ کے قتل کے بعد افراتفری پھیل گئی تھی۔ اس لئے تلنگانہ کے راجہ نے خراج بھیجنا بند کر دیا تھا غیاث الدین نے ولی عہد سلطنت جونا خان کو تلنگانہ پر حملہ کرنے کا حکم دیا۔ دو مرتبہ زور کے معرکے ہوئے۔ دونوں مرتبہ تلنگانہ کے راجہ نے شکست کھائی اور یہ علاقہ بھی دہلی کی سلطنت میں شامل ہو کر اس کو صوبہ قرار پایا۔ بلبن کی وفات کے بعد بنگال کا علاقہ بالکل خود مختار ہو گیا تھا اور چالیس سال سے برابر خود مختار چلا آتا تھا۔ غیاث الدین نے اسے فتح کر کے پھر سلطنت دہلی میں شامل کر لیا۔ ترہت کا مضبوط قلعہ جو شمالی بہار میں تھا، اس پر بھی قبضہ کر لیا گیا۔

بنگال اور ترہت کی فتح سے فارغ ہو کر غیاث الدین تغلق نے دہلی کا رخ کیا۔ لیکن موت نے شہر تک پہنچنے کی مہلت نہ دی۔ جب دہلی کا شہر ایک منزل کے فاصلے پر رہ گیا تو ولی عہد سلطنت جونا خان اور امراء پیشوائی کو حاضر ہوئے۔ افغان پور دہلی کے پاس ایک بستی تھی یہاں ولی عہد نے سلطان کی ضیافت کے لئے ایک کوشک (بنگلہ) بنوایا تھا۔ وہیں لا کر اتارا۔ بدقسمتی سے یہ بنگلہ گر پڑا۔ اور سلطان اس کے نیچے دب کر ہلاک ہو گیا۔ 65 برس کی عمر پائی۔ مقبرہ دہلی میں ہے۔ اگرچہ صرف چار سال حکومت کی، مگر نیک دلی، حسن انتظام، انصاف اور رعایا پروری میں بڑی شہرت پائی۔ اس کی زندگی بڑی بے داغ تھی اور دین داری اور پرہیزگاری اس کی طبیعت میں رچی ہوئی تھی۔ ایک مسلمان بادشاہ میں جو جو خوبیاں ہونی چاہئیں، سلطان غیاث الدین تغلق میں وہ سب موجود تھیں۔

اس کے 5 سالہ کامیاب سلطنت کے بعد اس کا بیٹا جونا خان تخت پر بیٹھا جو محمد تغلق کے نام سے مشہور ہے اس نے 27 برس بادشاہت کی مگر جو نام باپ کما چکا تھا وہ سب اس نے ڈبو دیا۔ غیاث الدین کے بعد تغلق خاندان میں 7 بادشاہ گزرے مگر کوئی بھی قابل تذکرہ نہیں۔ آخری تغلق بادشاہ محمود تغلق کے عہد میں تاتاری مغلوں نے امیر تیمور کی سرداری میں ہند پر پھر حملہ کیا اور یوں یہ خاندان اس سلطنت سے ہاتھ دھو بیٹھا۔

بقیہ صفحہ 5

ہیں اور آپ کی پُر زور تائید کرتے ہیں کہ آپ لوگ آگے بڑھے اور رسولِ انسانیت اور امن وسلامتی کے پیکر سیدنا محمد ﷺ کے دفاع کا جھنڈا تھام لیا۔ ہم آپ کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتے ہیں کہ 24/اپریل 1970ء کو اخبار ''یدیعوت احرونوت'' میں حضرت خاتم النبیین والمرسلین کے خلاف چھپنے والے افتراء کا آپ نے خوب ردّ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی ومددگار رہو۔ آمین۔

پیغام نمبر 2: دوسرا خط کابل سے مکرم محمد علی ریان صاحب کا تھا۔ انہوں نے تحریر فرمایا: میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے اخبار ''یدیعوت احرونوت'' میں حضرت محمد ﷺ کے خلاف چھپنے والے مقالہ پر خوب احتجاج کیا اور نہایت کامیاب دفاع کیا۔ اس مقالے کے خلاف یہی ایک احتجاجی جواب ہے جو میری نظر سے گزرا ہے حالانکہ ان ممالک میں بے شمار (دینی) تنظیمات ہیں۔

(''البشریٰ'' جلد 30 شمارہ 6-7)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104818 میں مشعل کوثر

بنت ارشدعلی کوثر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مشعل کوثر گواہ شدنمبر1 ارشدعلی کوثر وصیت 65203 گواہ شدنمبر2 وقاص ارشد وصیت 65204

مسل نمبر 104819 میں صدف پروین

بنت نصیر احمد طاہر قوم ملک اعوان پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیوراندازاً مالیت-/15000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صدف پروین گواہ شدنمبر 1 ظفر اقبال وصیت 85826 گواہ شدنمبر2 فریداحمد وصیت 43559

مسل نمبر 104820 میں روبینہ طاہرہ

زوجہ ظفراقبال قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور روزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/40,000روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ طاہرہ گواہ شدنمبر1 فریداحمد وصیت 43559 گواہ شدنمبر2 ظفراقبال وصیت 85826

مسل نمبر 104821 میں تنزیلہ عبداللہ

بنت عبداللہ چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور اندازاً مالیت-/12000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تنزیلہ عبداللہ گواہ شدنمبر1 مدثر احمد باجوہ وصیت 43558 گواہ شدنمبر2 مظہراحمد باجوہ وصیت 86777

مسل نمبر 104822 میں محمد دانش

ولد نصیر احمد طاہر قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد دانش گواہ شدنمبر1 فریداحمد وصیت 43559 گواہ شدنمبر2 ظفراقبال وصیت 85826

مسل نمبر 104823 میں فہد احمد ڈوگر

ولد نثار احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-09-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔فہد احمد ڈوگر گواہ شدنمبر1 فریداحمد وصیت 43559 گواہ شدنمبر2 ظفراقبال وصیت 85826

مسل نمبر 104824 میں عمار شکیل

ولد نصراللہ خاں قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمیندارہ کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عمار شکیل گواہ شدنمبر1 حماد اختر بٹ ولد محمد اختر بٹ گواہ شدنمبر2 سید فرخ وصیت نمبر 93400

مسل نمبر 104825 میں عمران رشید

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمید پارک جیا موسیٰ شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران رشید گواہ شدنمبر1 طیب فرید محمود ولد محمد حفیظ گواہ شدنمبر 2 عدیل احمد گورائیہ وصیت 92828

مسل نمبر 104826 میں انعم ذکریا

بنت محمد ذکریا خاں قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لارئیس کالونی غازی آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انعم ذکریا گواہ شدنمبر1 فاروق احمد ولد فضل حق گواہ شدنمبر2 طاہر ذیشان وصیت 56355

مسل نمبر 104827 میں عین النور

بنت محمد ذکریا خان قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لارئیس کالونی غازی آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عین النور گواہ شدنمبر1 فاروق احمد ولد فضل حق گواہ شدنمبر2 طاہر ذیشان وصیت 56355

مسل نمبر 104828 میں سعید احمد

ولد محمد صدیق قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیزIII ڈی ایچ اے لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد گواہ شدنمبر1 کرامت احمد گھمن وصیت 37329 گواہ شدنمبر2 ظاہر احمد ملک ولد ملک طاہر احمد

مسل نمبر 104829 میں فہیم احمد

ولد محمد صدیق قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیزIII ڈی ایچ اے لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فہیم احمد گواہ شدنمبر1 کرامت احمد گھمن وصیت 37329 گواہ شدنمبر2 ظاہر احمد ملک ولد ملک طاہر احمد

مسل نمبر 104830 میں حسان احمد قاصد

ولد سید احمد شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-10-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔حسان احمد قاصد گواہ شدنمبر1 سید احمد شاہ ولد سید مختار احمد گواہ شدنمبر2 جمیل احمد چوہدری ولد بشیر احمد چوہدری

مسل نمبر 104831 میں طاہر سلمان

ولد وددواحمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر سلمان گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104832 میں اسامہ ادیب

ولد اظہر الحق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ ادیب گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 منصور احمد ناصر وصیت 30080

مسل نمبر 104833 میں فائق احمد

ولد پرویز احمد عاصم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فائق احمد گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 قمر سلیمان ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 104834 میں داراب علی

ولد حمید الدین سعید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔داراب علی گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104835 میں احسن احمد

ولد چوہدری عباس احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسن احمد گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104836 میں مبین احمد

ولد صغیر احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبین احمد گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104837 میں عبدالنور

ولد عبدالرحیم قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالنور گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104838 میں وقاص احمد

ولد محمد جمیل قوم دھاریوال جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص احمد گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104839 میں عدیل احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل احمد گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 خوشنود احمد وصیت نمبر 61072

مسل نمبر 104840 میں عظیم عاطف

ولد ناصر احمد قوم جٹ وینس پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عظیم عاطف گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 عاطف محمود وصیت 75157

مسل نمبر 104841 میں فیصل مظفر

ولد مظفر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیصل مظفر گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد وصیت 61760

مسل نمبر 104842 میں شہزاد احمد

ولد محمد بلال احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 عبدالحق وصیت 32872

مسل نمبر 104843 میں مدبر احمد مدثر

ولد مسعود احمد مقصود قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدبر احمد مدثر گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 مسعود احمد مقصود وصیت 35389

مسل نمبر 104844 میں محمود احمد

ولد نصیر احمد قوم رند بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 محمد شفیق احمد وصیت 93455

مسل نمبر 104845 میں سائر احمد

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سائر احمد گواہ شدنمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 محمد اعجاز وصیت 44339

مسل نمبر 104846 میں حافظ سمیع اللہ باجوہ

ولد ثناء اللہ باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حافظ سمیع اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104847 میں حبیب احمد

ولد طاہر یعقوب قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حبیب احمد گواہ شدنمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 فائز یعقوب وصیت 56320

مسل نمبر 104848 میں عبدالباطن

ولد محمود احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالباطن گواہ شدنمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 عبدالحق وصیت 32872

مسل نمبر 104849 میں عامر رضا

ولد عبد الرزاق قوم ملک وینس پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عامر رضا گواہ شدنمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 کامران اظہر وصیت 92763

مسل نمبر 104850 میں وقار احمد

ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔وقار احمد گواہ شدنمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 حمزہ ارشد وصیت 67963

مسل نمبر 104851 میں محمد الماس

ولد محمد منشاء قوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد الماس گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 عاقب جاوید وصیت 86704

مسل نمبر 104852 میں ذیشان احمد

ولد گل نواز قوم جٹ مہار پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 گل نواز وصیت 45515

مسل نمبر 104853 میں مصباح احمد کریم

ولد مبشر احمد پرویز قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مصباح احمد کریم گواہ شدنمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 عطاء المنعم وصیت 39274

مسل نمبر 104854 میں معظم احمد نعیم

ولد نعیم احمد قوم وینس پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔معظم احمد نعیم گواہ شدنمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 خرم نوید وصیت 39541

مسل نمبر 104855 میں کامران رفیق

ولد محمد رفیق قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔کامران رفیق گواہ شدنمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 شکیل احمد وصیت 94819

مسل نمبر 104856 میں نعمان سعید

ولد سعید احمد قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعمان سعید گواہ شدنمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 نفیس احمد وصیت 34434

مسل نمبر 104857 میں ولید احمد ناصر

ولد ناصر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ولید احمد ناصر گواہ شدنمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت نمبر 44984

مسل نمبر 104858 میں اوصاف احمد ارسلان

ولد مظفر احمد مبشر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اوصاف احمد ارسلان گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104859 میں اعتزاز احمد

ولد منور تحسین قوم سڈل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمد یہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا

رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اعتزاز احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 ملک آفتاب احمد وصیت 88670

مسل نمبر 104860 میں وسیم احمد

ولد محمد ذکریا قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104861 میں محمد ضرار خان

ولد مظفر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ضراز خان گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 محتاب احمد وصیت 61070

مسل نمبر 104862 میں مامون احمد

ولد محمد بشیر قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مامون احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104863 میں کامران سجاد

ولد سجاد حیدر ملک قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کامران سجاد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت 36391

مسل نمبر 104864 میں ریحان احمد

ولد عزیز احمد قوم دیو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریحان احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد وصیت نمبر 95105

مسل نمبر 104865 میں ابتسام احمد

ولد محمد ابراہیم قوم گھمن پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ابتسام احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد وصیت 61650

مسل نمبر 104866 میں عظیم انصار احمد

ولد مسعود احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عظیم انصار احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104867 میں عاقل منظور

ولد چوہدری منظور احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاقل منظور گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 فراز احمد قریشی وصیت 76797

مسل نمبر 104868 میں عدنان احمد

ولد طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104869 میں نوید احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز وصیت 44339

مسل نمبر 104870 میں فرحان احمد

ولد منصور احمد ملاح قوم ملاح پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحان احمد ملاح گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد بلوچ وصیت 94820

مسل نمبر 104871 میں عبدالسلام حبیب

ولد حفیظ احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسلام حبیب گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ شکرانی وصیت 83894

مسل نمبر 104872 میں اطلال احمد

ولد محمد ابراہیم قوم گھمن جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اطلال احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد وصیت 61650

مسل نمبر 104873 میں عدنان احمد

ولد محمد حنیف قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

❁ مکرم خلیل احمد تنویر صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے اکلوتے بیٹے مکرم مصور احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ عافیہ وسیم صاحبہ بنت مکرم وسیم احمد صاحب آف چک سکندر حال کیلگری کینیڈا کے ساتھ مورخہ 12 نومبر 2010ء کو مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں بعد نماز جمعہ کیا۔ اسی روز 2-15 بجے بارات کوارٹرز جامعہ احمدیہ سے گوندل بینکوئٹ ہال دارالفضل ربوہ گئی۔ مورخہ 13 نومبر 2010ء کو جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن کی فٹ بال گراؤنڈ میں دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ دلہا اور دلہن دونوں اللہ کے فضل سے واقفین نو کی تحریک میں شامل ہیں۔ دلہا مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب گھمن صدر جماعت احمدیہ چک 5 احمد آباد ضلع بدین کا پوتا اور حضرت منشی احمد دین صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ دلہن مکرم عبدالغفار صاحب مرحوم آف چک سکندر ضلع گجرات کی پوتی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں کو خاندانوں کے لئے بہت ہی بابرکت بنائے خوش و خرم رکھے اور بھرپور خدمت دین والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم الحاج ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خاں صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم خوشنود احمد تبسم صاحب آف جنجوعہ سپر سٹور اور مکرمہ حافظہ عائشہ کرن صاحبہ کو مورخہ 22 دسمبر 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عاتکہ تبسم عطا فرمایا ہے نیز بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم مسعود احمد نعیم صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کی پوتی اور مکرم محمود احمد شاہد صاحب آف دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ کی نواسی ہے۔ بچی ددھیال کی طرف سے مکرم پروفیسر محمد الدین صاحب ایم اے سابق پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور ننھیال کی طرف سے مکرم محمد الدین خادم صاحب آف دارالیمن ربوہ اور مکرم محمد ابراہیم صاحب آف سیالکوٹ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی صحت والی عمر عطا فرمائے نیز خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم طارق اسلام زاہد صاحب معلم چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا نے اپنے فضل سے 16 دسمبر 2010ء کو بیٹی سے نوازا ہے بیٹی کا نام ماہ نور ملک تجویز ہوا ہے۔ جو خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم ملک محمد اسلم صاحب کی پوتی اور مکرم ملک مسعود احمد صاحب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا بیٹی کو ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک، صالح، فرمانبردار، نیک نصیب والی اور خدمت دین کرنے والی بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ناصر احمد مظفر صاحب اکاؤنٹنٹ فضل عمر ہسپتال گنگا رام ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ ایک ہفتہ سے آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم سید محمد احمد صاحب لاہور چھاؤنی تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 6 جنوری 2011ء کو بمقام ہارٹلے پول انگلستان اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم سید ہاشم اکبر احمد صاحب اور ان کی بیگم مکرمہ امۃ الشکور طیبہ صاحبہ کو ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود بچے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سید حمید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی نسل سے اور مکرم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اس بچے کی دنیا میں آمد جماعت احمدیہ اور ہمارے خاندان کیلئے ہر طرح سے بابرکت ہو۔ آمین

تصحیح

❁ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جون 2010ء مطبوعہ روزنامہ الفضل 20 جولائی 2010ء میں مکرم اشرف بلال صاحب جو سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ قربان ہوگئے تھے کا ذکر خیر فرمایا تھا۔ اس کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''الفضل میں یہ تصحیح شائع کردیں کہ سانحہ لاہور کے شہید مکرم اشرف بلال صاحب کا خطبہ میں جو ذکر ہوا تھا اس میں احباب یہ درستی نوٹ فرمالیں کہ ان کے عزیز واقارب غیر احمدی نہیں بلکہ اللہ کے فضل سے سب احمدی ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم مظفر احمد درانی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم سیف علی شاہد صاحب کی بڑی آنت میں سرطان تشخیص ہوا تھا۔ اب ہر طرح کے علاج کے باوجود سرطان کا پھیلاؤ بڑھتا جارہا ہے۔ جس کے ساتھ بعض مزید پیچیدگیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے مربی صاحب موصوف کو معجزانہ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز صحت مند، کامیاب اور فعال زندگی سے نوازے۔ تمام پیچیدگیوں کو اپنے فضل سے دور فرمائے۔ آمین

کامیابی

(مریم گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

❁ مورخہ 29،30 دسمبر 2010ء کو سالانہ سپورٹس کے سلسلے میں تحصیل لیول پر گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں بیڈمنٹن میچ منعقد ہوا جس میں 6 سکولز کی ٹیموں نے شرکت کی۔ مریم گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ کی درج ذیل طالبات نے بھی اس میچ میں حصہ لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سوئم پوزیشن حاصل کی۔

انوشہ مسعود بنت مکرم مسعود احمد صاحب ہفتم، شمائلہ شفیق بنت مکرم سید شفیق احمد صاحب نہم، فرزانہ امبر بنت مکرم محمد اکرم ہاشمی صاحب نہم، حبۃ البصیر بنت مکرم اصغر علی صاحب دہم، نائلہ ظفر بنت مکرم چوہدری ظفر اللہ خان طاہر صاحب دہم اور اسماء مسعود بنت مکرم مسعود احمد صاحب دہم احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ طالبات کو ہر میدان میں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے اور جماعت کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

(پرنسپل مریم گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

مکرم سعید احمد صاحب کوٹری

مکرم سعید احمد صاحب آف کوٹری مورخہ 19 جنوری 2009ء کو بعض نامعلوم افراد کی فائرنگ سے راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ آپ کی عمر 55 سال تھی۔ نہایت شریف النفس، مہمان نواز اور جماعتی خدمت کرنے والے تھے۔ اگلے روز احمدیہ قبرستان گوندل فارم میں آپ کی تدفین ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جنوری 2009ء میں آپ کی شہادت اور شمائل کا ذکر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کا حامی وناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالرشید قاضی صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عبدالسمیع طارق قاضی صاحب پین اینڈ ربڑ ورکشاپ نیلا گنبد لاہور والے مورخہ 11 جنوری 2011ء کو حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے وفات پاگئے۔ آپ کی عمر 56 سال تھی۔ آپ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری کے چھوٹے بھائی مکرم قاضی عبدالحمید صاحب مرحوم کے بڑے بیٹے تھے۔ آپ حلقہ نیلا گنبد کے فعال رکن تھے اور آجکل حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور میں مقیم تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 13 جنوری کو بعد نماز عصر بیت النور ماڈل ٹاؤن میں مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ مغل پورہ لاہور نے پڑھائی اور تدفین لطیف آباد قبرستان لاہور میں ہوئی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹے قاضی عرفان احمد صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آپ کی زوجہ اور بچوں کو صبر جمیل عطا کرے اور نیکیاں زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ نیز آپ کے بہن بھائیوں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

زد جام عشق 100% خالص اور مکمل اجزاء سے تیار کردہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

ماخوذ

دُبلا پن اور اس کا علاج

بدن کے مٹاپے کی طرح دُبلا پن بھی ایک بیماری ہے۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ اس بیماری کے شکار وہ خواتین اور مرد ہوتے ہیں جنہیں ذہنی اور اعصابی تناؤ کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض خواتین اور نوعمر لڑکیاں خاص طور پر اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں۔ اگر وہ اپنے اعصابی تناؤ پر قابو پالیں تو اس طرح ان کا حد سے زیادہ دبلا پن بھی دور ہو جائے گا اور بھوک بھی خوب محسوس ہونے لگے گی۔

ایسے خواتین وحضرات کے لئے تازہ ہوا میں ورزش کرنا سب سے بہتر ٹانک ہے۔ ورزش آپ کی بھوک میں اضافے کے ساتھ ساتھ دوران خون کو تیز کر دے گی۔ جب دوران خون بہتر ہوگا تو غذا کے غذائیت بخش اجزا جسم کے خلیوں میں پہنچیں گے اور ان کی کارکردگی بہتر ہوگی۔

غذائیت بخش خوراک کا مفہوم صرف اچھے کھانوں تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ اس کا اصل مقصد یہ ہے کہ جو کچھ کھایا جائے، وہ اچھی طرح ہضم ہو اور اس سے توانائی حاصل ہو۔ ظاہر ہے کہ یہ مقصد بہتر دوران خون سے ہی حاصل ہوسکتا ہے۔ کھلی ہوا میں ورزش کرنے سے نظام ہضم کی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں، تناؤ کم ہو جاتا ہے اور جب جسم ڈھیلا پڑ جائے (Relax) کا عادی ہو جاتا ہے تو اس سے نیند خوب گہری آتی ہے۔

دبلے افراد کے جسمانی تناؤ کی ابتداء دن کے آغاز سے ہی ہو جاتی ہے۔ جلد بازی اور گھبراہٹ تناؤ پیدا کرتی ہے، جس سے جسم کے حرارے زیادہ جل جاتے ہیں اور بدن غیر معمولی طور پر لاغر ہو جاتا ہے۔ ایسی شکایت میں مبتلا افراد اپنے کام کاج سے فارغ ہونے کے بعد بھی عرصے تک تناؤ اور کھچاؤ محسوس کرتے ہیں، کیونکہ یہ ان کی عادت بن جاتی ہے۔

صبح بیدار ہو کر اپنے جسم کو خوب پھیلائیے، پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو پورے طور سے پھیلا کر خوب لمبا اور گہرا سانس لیجئے اور ہاتھوں کو اپنی اصلی حالت پر لے جائیے۔ ایڑیاں اٹھائیے اور پھر ہاتھوں کو خوب پھیلا کر لمبا سانس لیجئے۔ کچھ دیر تک اسی طرح کیجئے۔

ابتداء میں اپنے ناشتے کی مقدار تھوڑی کر دیجئے۔ مثال کے طور پر چائے صرف ایک پیالی پیجئے اور اس کے ساتھ کوئی دانے دار اناج کی بنی ہوئی چیز مثلاً دلیا کھائیے۔ تھوڑے دن بعد جب آپ کو خوب بھوک محسوس ہونے لگے تو طاقتور ناشتے کا لطف اٹھائیے کہ جس میں پھلوں کا رس، کچھ سالم اناج، دلیا وغیرہ ایک انڈا، چائے یا دودھ شامل ہوں۔

اگر آپ کسی دفتر، تعلیمی ادارے یا کارخانے میں ملازم ہیں تو صبح صبح چہل قدمی اور ہوا خوری سے فائدہ اٹھائیے۔ روزانہ کم سے کم بیس منٹ تک ٹہلیے۔ اپنے معمولات کو تبدیل کرتے رہیے کیونکہ یکسانیت اور یک رنگ زندگی خطرناک طور پر بے کیف ہو جاتی ہے۔ آپ کے وزن کی مسلسل کمی آپ کے بڑھتے ہوئے جسمانی تناؤ کی وجہ سے ہو تو اپنا جسمانی تناؤ دور کرنے کی کوشش کریں۔

تناؤ دور کرنے اور جسم کو ڈھیلا چھوڑ دینے کا ایک کامیاب طریقہ یہ ہے کہ کھانا کھانے کے بعد تھوڑا وقت ضرور ستائیے۔ اکثر پریشانی اور اضطراب نقص تغذیہ کا باعث ہوتا ہے۔ کم سے کم کھانے کے وقت اپنے ذہن کو پریشانیوں سے آزاد رکھئے۔ سوچئے کہ زندگی بہت پُر لطف ہے۔

اگر آپ کھانا کھانے میں جلدی کرنے کے عادی ہیں تو اپنی اس عادت کو بدلیے۔ بہت آہستہ آہستہ کھانا کھانے کی عادت ڈالیے اور بہت آہستہ بولیے۔ متواتر باتیں کرنے سے بھی تناؤ پیدا ہوتا ہے۔ اپنے دوپہر کے کھانے میں ایک گلاس خالص دودھ ایک سلائس اور مکھن کا اضافہ کیجئے۔

صبح کا ناشتہ واقعی بڑی اہم چیز ہے۔ اس بارے میں ماہرین کی ایک تین سالہ تحقیق سے یہ نتیجہ برآمد ہوا کہ صبح کا ناشتہ کسی انسان کی دن بھر کی ایک چوتھائی سے لے کر دوتہائی غذائی ضرورت پوری کرتا ہے۔ بعض پڑھی لکھی خواتین صرف چائے سے ناشتہ کرتی ہیں۔ اس سے تھوڑی دیر کے لئے غیر معمولی پھرتی اور توانائی تو ضرور محسوس ہوتی ہے، مگر نتیجے کے طور پر جلد ہی کمزوری و درماندگی و بے چینی اور جسمانی انحطاط بھی ظاہر ہونے لگتا ہے۔ لاغر خواتین و حضرات کے لئے اس قسم کا ناشتہ ان کی بھوک مار کر خوراک کی مقدار کم کر دیتا ہے، جس سے وہ متواتر کم وزنی کے مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کا تناؤ کاموں اور تفکرات کے دباؤ کی وجہ سے ہے؟ اگر ایسا ہے تو صبح بستر سے بیس منٹ پہلے اٹھ جائیے اور اس طریقے کو آزمائیے۔ بہت آہستہ آہستہ ناشتہ کیجئے اور اس پر کم سے کم پندرہ منٹ صرف کیجئے۔ پھر جسم کو ڈھیلا چھوڑ کر اپنے آپ کو دن کے کام کاج کے لئے تیار کیجئے۔ اگر روزمرہ کے معمولات میں ذرا سی بھی تبدیلی کر دی جائے تو اس سے بھی تناؤ دور کرنے میں مدد ملے گی۔

کیا دو وقت کے کھانے کے درمیان معمولی ناشتہ کرنا مفید ہوگا؟ دو کھانوں کے درمیان ایسا ہلکا پھلکا ناشتہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ایسے ناشتے میں وہ چیزیں کھائی جائیں جو بہت آسانی سے اور جلدی ہضم ہوسکیں۔ جیسے دودھ، پھلوں کا رس یا انڈا وغیرہ۔ کینو کے رس میں کچا انڈا پھینٹ کر شامل کر کے پینا بڑا قوت بخش ناشتہ ہوتا ہے۔ جہاں تک ہوسکے دو کھانوں کے درمیان بادی، ثقیل اور دیر ہضم چیزیں نہ کھائی جائیں، مثلاً مٹھائیاں، تلی ہوئی اشیاء اور زیادہ شکر اور نشاستے دار غذائیں، کیونکہ ان سے بھوک مر جاتی ہے۔ بستر پر لیٹنے سے پہلے ایک گلاس گرم دودھ اچھی نیند لانے کے لئے مفید ہوتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا ضروری ہے کہ دبلے پتلے افراد کا اصل مسئلہ بڑی حد تک ذہنی اور نفسیاتی ہوتا ہے اور اسے حل کرنے کا دارومدار زیادہ تر عادات کی تبدیلی اور جذبات میں توازن برقرار رکھنے پر ہوتا ہے۔

گھبراہٹ، حد سے زیادہ جلد بازی اور چڑ چڑا پن نہ صرف جسم کے حرارے زیادہ جلا ڈالتا ہے، بلکہ رفتہ رفتہ نظام ہضم اور جسم پر بھی ناخوشگوار اثر ڈالتا ہے۔ جب یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے تو پھر جسم کا دبلا پن ایک باقاعدہ مرض کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اس وقت محض غذائی تدبیریں کام نہیں دیتیں۔

تناؤ محسوس کرنے کی عادت ترک کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جب کبھی آپ کسی کام کے دوران میں یا کسی سے بات کرتے ہوئے تناؤ محسوس کریں تو اپنے ماتھے کی شکنیں ہٹا کر ذرا آرام سے کھڑے ہو کر یا بیٹھے ہوئے لمبے لمبے سانس لیجئے اور اپنے جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیجئے۔ ہر کام اطمینان سے کیجئے اور جلد بازی کو پاس نہ آنے دیجئے۔ یہ کشیدگی اور تناؤ آپ کی تندرستی کے دشمن ہیں، انہیں اپنے اوپر غالب آنے کا موقع نہ دیجئے۔

(ہمدرد صحت اکتوبر 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:32

نیا سال مبارک ہو
نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434-6211434

مکان برائے فروخت
مکان نمبر 75 ملحقہ بیت رحمٰن ناصر آباد غربی ربوہ
برائے فروخت ہیں۔
رابطہ نمبر: 0345-8678433

Govt. Lic # ID.541
IATA
ملکی وغیر ملکی ٹکٹ
ریکنفرمیشن۔ انشورنس۔ ہوٹل بکنگ
کی بارعایت سروس کیلیئے
SABINA TRAVELS
CONSULTANT RABWAH
047-6211211-6215211
0334-6389399
Islamabad
051-2871328-9,2821750
0300-5105594
پروپرائیٹر: رفیع احمد

FD-10

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ
سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289